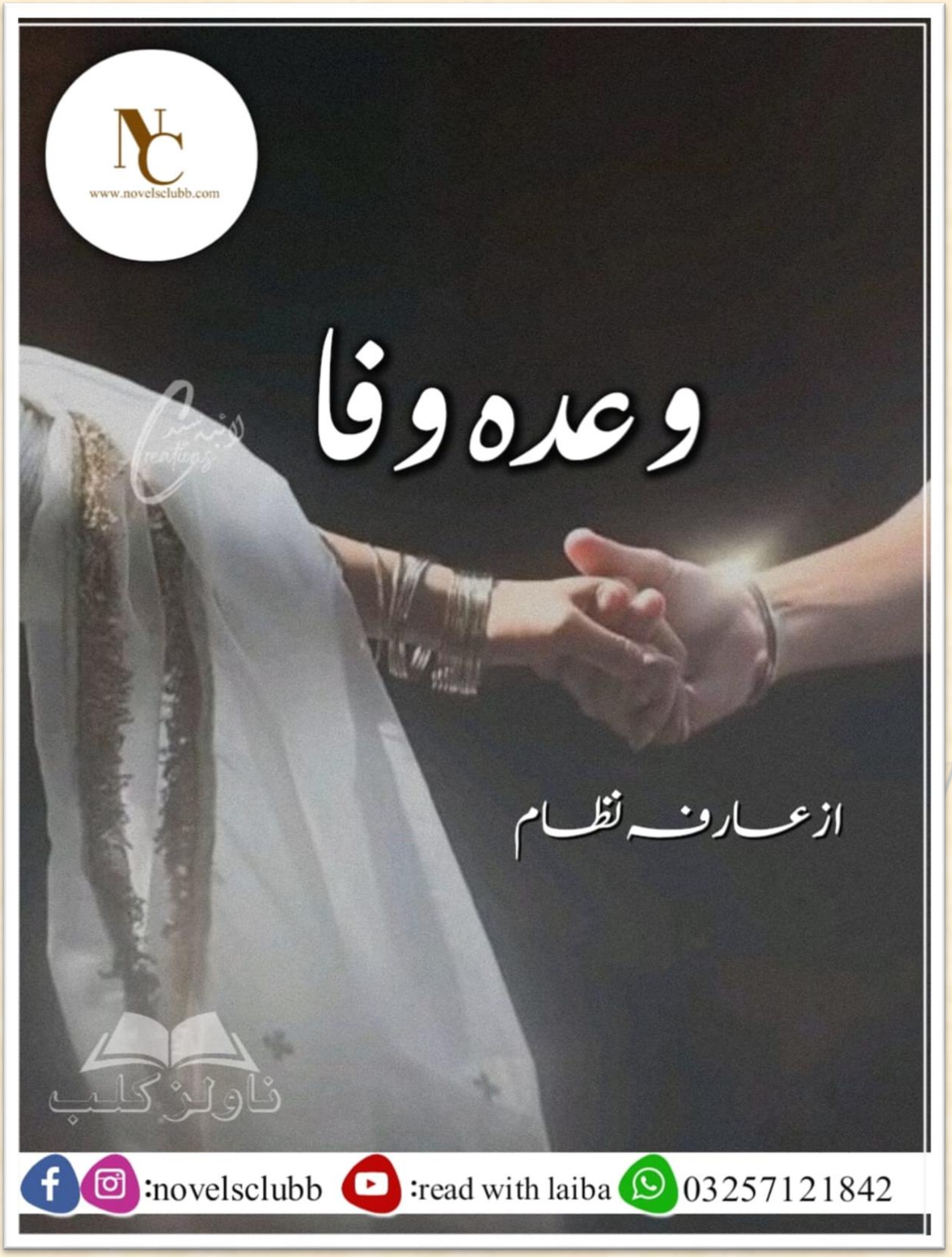
www.novelsclubb.com
وعدہ وفا
از عارف نظام
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

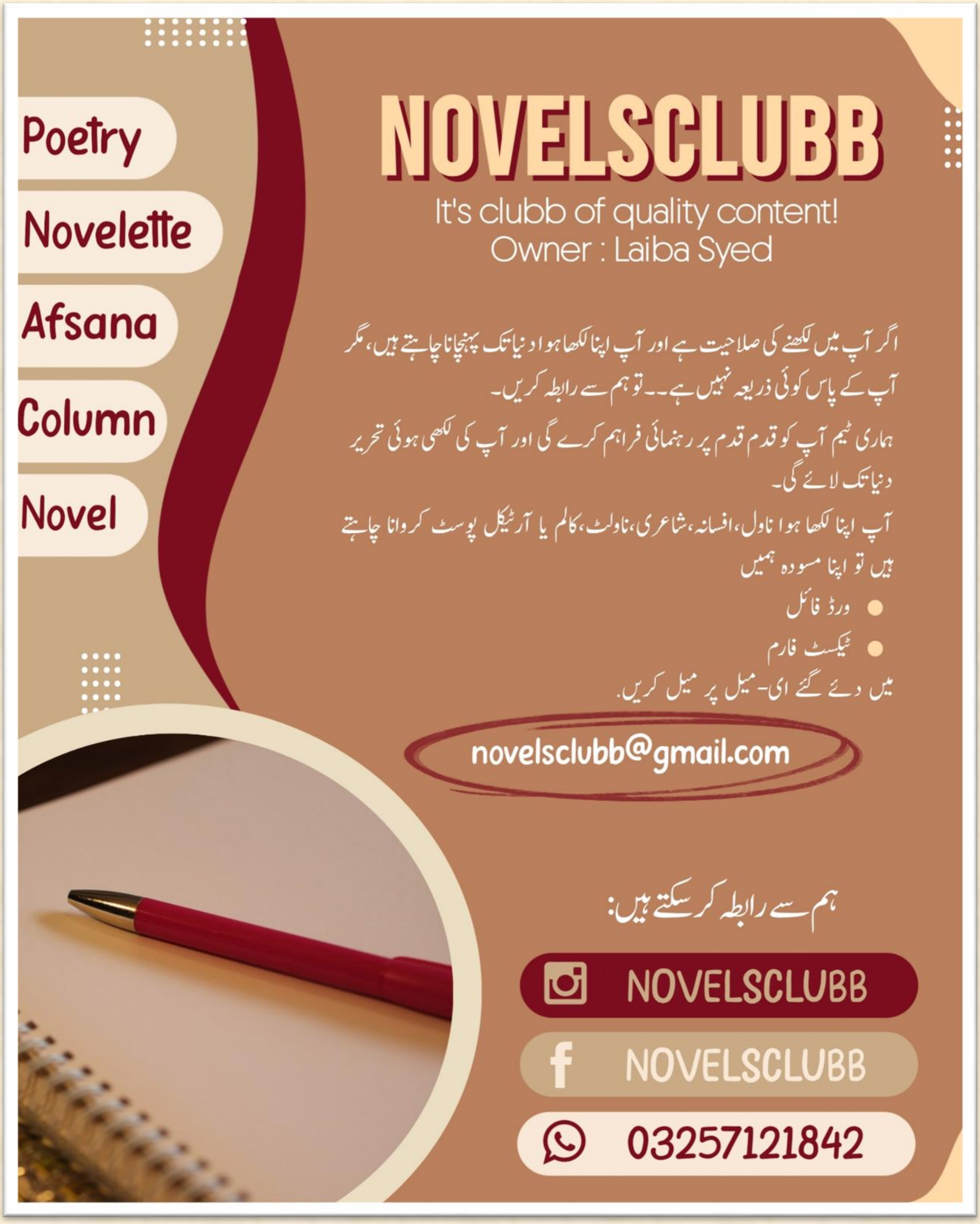

Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

وعدہ وفا

از قلم

عارفہ نظام

ناول "وعدہ وفا" کے تمام جملہ حق لکھاری "عارفہ نظام" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

افسانہ:

رات کی سیاہی ہر طرف پھیلی ہوئی تھی۔چاروں طرف سنّاٹا چھایا ہوا تھا۔آج پہلی تاریخ ہونے کی وجہ سے آسمان سے چاند کہیں غائب تھا اور تارے بنا کسی خلل کے اپنی نمائش میں مصروف تھے۔عام دنوں کے مقابلے آج چاند نہ ہونے کی وجہ سے رات کی سیاہی میں اضافہ ہوا تھا۔

یہ ایک قبرستان کا منظر تھا۔پورے قبرستان میں عجیب سی خاموشی پھیلی ہوئی تھی۔جہاں سب اپنے اعمال کے مطابق اپنی اپنی قبروں میں وقت بتا رہے تھے۔کوئی سکون کی نیند سو رہا تھا،کوئی عبادت میں مشغول،تو کوئی اس فانی دنیا میں کیے گئے گناہوں کے بدلے آج عذاب میں مبتلا تھا۔اُن سب کو چھوڑ کر ہم قبرستان کے ایک کونے کی طرف آئیں تو ایک قبر کے پاس کوئی وجود سر جھکائے بیٹھا جانے کون سے جہاں میں گم تھا۔اس کے لب آہستہ آہستہ ہل رہے تھے شاید وہ کچھ کہہ رہا تھا۔

"تمہیں پتہ ہے سہر لوگ کہتے ہیں یہ جو محبّت ہوتی ہے نہ یہ صرف دنیا میں ہی قائم رہتی ہے اور وہ بھی تب تک جب تک دو لوگ ایک ساتھ ہوتے ہیں۔الگ ہونے کے بعد اُن کی محبّت

کہاں کھو جاتی ہے انہیں خود پتہ نہیں چلتا۔ایک دوسرے کے ساتھ جینے مرنے کی قسمیں کھانے والے الگ ہوتے ہی اجنبیوں کی طرح ری ایکٹ کرتے ہیں لیکن سحر تمہیں گئے ہوئے پورے پانچ سال ہوگئے ہیں اور دیکھوان پانچ سالوں میں ایسی ایک بھی رات نہیں گئی ہوگی جب میں تم سے ملنے نہ آیا ہوں۔میں اپنے وعدے پر قائم ہوں اور تب تک قائم رہونگا جب تک میں خود تمہارے پاس برزخ (موت کے بعد قیامت قائم ہونے تک ہر شخص پے جو زمانہ گزرتا ہے اُسے برزخ کہا جاتا ہے) میں نہ پہنچ جاؤں۔"

بے ربط جملوں میں کہتے ہوئے وہ خاموش ہوا تھا اور اس کے اس طرح خاموش ہونے پر ماحول میں سکوت طاری ہوا تھا۔

"تمہیں یاد ہے آج سے چھ سال پہلے ہم نے ایک دوسرے سے کچھ وعدے کیے تھے؟"

وہاں بیٹھے ہوئے اس کا ذہن وقت میں پیچھے گیا تھا۔

"سحر تم کبھی مجھے چھوڑ کے مت جانا،ہمیشہ ایسے ہی میرے ساتھ رہنا۔"

اپنے کہے گئے الفاظ اس کے کانوں میں گنزے تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے خود کو کھلے پارک میں سنگی بینچ پر بیٹھا ہوا پایا۔اس کے دائیں جانب بیٹھی سحر سے وہ کہہ رہا تھا۔جو سیاہ عبائے میں ملبوس تھی۔اس کا خوبصورت چہرہ حجاب کے ہالے میں دمک رہا تھا۔

عصر کا وقت تھا ہلکی، ہلکی مشکبار ہوا دماغ کو تراوٹ بخش رہی تھی۔یہاں وہاں بچّے کھیل کود کررہے تھے۔کچھ لوگ واک میں مشغول تھے۔اس کی بات سن کر سحر کے لبوں پر ایک افسردہ سی مسکراہٹ پھیلی تھی جسے اس نے بروقت چھپایا تھا۔اس نے اپنا رخ موڑ کر ارسلان کو دیکھا۔

"اور اگر میں کہوں نہیں تو۔۔۔۔؟"

سحر نے اسے جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"سحر۔۔۔"

ارسلان کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا۔

"ارسلان کسی کے ساتھ رہنے کا فیصلہ انسان کرتا تو ہے لیکن کون کس کے ساتھ رہیگا اس کا فیصلہ آسمان پر بہت پہلے ہی طے ہو گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فیصلے کے آگے کسی انسان کے فیصلے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کی کیا اوقات۔ وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے اسلئے میں تم سے ایسا کوئی وعدہ نہیں کرونگی جس پر میں قائم نہ رہ سکوں۔"

سہر نے سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں لیکن ہم دونوں ایک دوسرے سے ایسے وعدے تو ضرور کر سکتے ہیں جس پر قائم رہنا ہمارے بس میں ہو۔"

ارسلان نے جواب میں مسکراتے ہوئے کہا۔ سہر نے اسے الجھ کر دیکھا۔

"بہت سے لوگ دنیا میں ساتھ رہنے کا وعدہ کرتے ہیں لیکن ہم ایک دوسرے سے موت کے بعد کا جو زمانہ ہوتا ہے نہ چاہے وہ برزخ ہو، قیامت یا پھر جنت، ہم وہاں ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کا وعدہ کر سکتے ہیں۔"

ارسلان کی بات نے اسے لاجواب کر دیا۔ وہ نم آنکھوں سے ارسلان کو دیکھ کر مسکرا دی۔

"کیا ہوا؟"

ارسلان نے اس کی نم آنکھوں کو دیکھ کر اس سے سوال کیا جس کے جواب میں سہر نے نفی میں سر ہلا یا۔

"تو چلو وعدہ کرو اس دنیا میں ہم دونوں ساتھ رہے نہ رہے موت کے بعد دونوں ایک دوسرے کے ساتھ رہینگے۔"

ارسلان نے اپنا داہنا ہاتھ سحر کے آگے کیا۔

"ہم دونوں میں سے جو بھی پہلے برزخ میں جائیگا وہ وہاں دوسرے کے پہنچنے کا انتظار کریگا۔"

ارسلان نے آگے کہا۔

"اور زندہ رہنے والا ہر روز مرے ہوئے کے قبر پے آئیگا جب تک وہ خود برزخ میں نہ پہنچ جاتا۔"

سحر نے اپنا دودھیا ہاتھ ارسلان کے ہاتھ کے کچھ انچ اوپر رکھ کر وعدہ کیا۔

وہ دونوں ایک دوسرے کی جلد کو چھوئے بنا ایک دوسرے سے سچّا وعدہ کر رہے تھے۔ جس میں ایک قدرت کے کھیل سے واقف تھا تو دوسرا پوری طرح سے بے نیاز اور انہیں دیکھ کر، اُن کے وعدے کو سن کر قدرت بھی مسکرائی تھی کیونکہ دور آسمانوں پر اُن کے وعدے کے مطابق ہی اُن کا نصیب لکھا گیا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وقت پنکھ لگا کر اڑ رہے تھے اور وقت کے ساتھ ساتھ سحر کمزور ہوتی جا رہی تھی اور اس کے چہرے کی زردی بڑھتی جا رہی تھی۔ ارسلان اس کے بگڑتے حالت کو دیکھ کر الجھن کا. شکار تھا۔

جب ہی ایک دن سحر نے اس سے اپنی بیماری کے راز کا خلاصہ کیا۔ سحر کو بلڈ کینسر تھا۔ شروع شروع کے دنوں میں جب سحر کے منہ سے بلڈ نکلتا تھا لیکن سحر اسے اگنور کرتی رہی کیونکہ وہ ڈاکٹر کے پاس نہیں جانا چاہتی تھی۔ اسے ڈاکٹر اور میڈیسن سے الجھن ہوتی تھی۔ لیکن ایک دن اس کی فیملی کو پتہ چلا تو وہ ڈاکٹر کے پاس لے گئے تب تک سحر کا کینسر آخری اسٹیج پر پہنچ گیا تھا جس کی وجہ سے ڈاکٹر نے صاف انکار کر دیا۔ سحر نے یہ بات ارسلان سے بھی چھپا لی کیونکہ وہ ارسلان کو تکلیف میں نہیں دیکھنا چاہتی تھی لیکن ایک دن اس نے ارسلان کو سب بتانے کا فیصلہ کیا۔

سچ سن کر ارسلان کو اپنے وجود سے جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔ اس نے تکلیف سے اپنی آنکھیں مینچ لی۔ وہ حواس باختہ سا کرسی سے اٹھ کر کھڑکی کی سامنے جا کھڑا ہوا۔ سحر کی

سمت اس کی پشت تھے۔ سحر نے بھینگی پلکوں سے اس کی پشت کو دیکھا۔ وہ اس کی تکلیف کا بخوبی اندازہ کر سکتی تھی۔

"ارسلان میری خواہش ہے میں مرنے سے پہلے تمہاری دلہن بنوں۔ کیا میری یہ خواہش تم پوری کرو گے؟"

سحر نے اسے امید بھری نظروں سے دیکھا۔ ارسلان نے جواب میں ایک بے بس نظر اس پر ڈالی اور سر ہلا دیا۔

نکاح کے دن سحر سرخ رنگ کا سرارا زیب تن کیے ہوئی تھی۔ اس کو میک کا ہلکا ٹچ اپ دیا گیا تھا۔ اس کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا۔ اس کی بڑی بڑی آنکھیں کاجل سے سجی تھی۔ اس پر دلہن کا گہرا روپ آیا تھا۔ دلہن بنی وہ قیامت ڈھا رہی تھی۔

نکاح کے بعد جب ارسلان اس کے کمرے میں آیا تو وہ آئینے کے سامنے کھڑی اپنے سجے سنورے وجود کو دیکھ رہی تھی۔ ارسلان اسے دیکھتا ہے رہ گیا۔ وہ بے انتہا خوبصورت لگ رہی تھی۔ ارسلان کو دیکھ کر وہ مسکراتے ہوئی اس کی طرف مڑی تھی۔

"ارسلان آج میں بہت خوش ہوں۔ تم نے میری ہر خواہش پوری کی اب ایک آخری خواہش پوری کرو مجھے اپنے سینے سے لگالو۔"

وہ اس کی طرف بڑھتی ہوئے بولی تھی۔

ارسلان نے بنا کچھ کہے اسے اپنی باہوں میں بھر لیا۔ سحر نے سکون سے ارسلان کے سینے میں اپنا منہ چھپالیا۔

دھیرے دھیرے سحر کی دھڑکنیں تھمنے لگی۔ اس نے ارسلان کی شرٹ کو اپنی مٹھیوں میں بھینچ لیا۔

"برزخ میں میں تمہارا انتظار کرونگی ارسلان۔"

اس کے سینے میں بچی کھچی دھڑکنوں نے حرکت کرنے سے انکار کر دیا اور اس کی روح نے جسم کا ساتھ چھوڑ دیا۔ ارسلان کی شرٹ کو بھینچے اس کے ہاتھ ساکت ہوئے تھے۔

"دعا کرنا مجھے جلدی موت آئے۔"

ارسلان کے آنسو اس کے بالوں میں جذب ہونے لگے۔

پورے گھر میں کہرام مچ گیا تھا۔ خوشی کا ماحول سسکیوں میں تبدیل ہوا تھا۔ سرخ جوڑے میں سجی سہر کو سفید کفن پہنایا گیا اور اسے اس کی آخری منزل تک پہنچا دیا گیا۔

ماضی کی تکلیف دہ یادیں ذہن کو بوجھل کر رہا تھا۔ وہ بوجھل ذہن کے ساتھ آہستہ آہستہ حال میں پہنچا تھا۔ لمحہ بہ لمحہ رات کا اندھیرا سانجھ سویرے سے گلے ملنے کو مضطرب ہو رہا تھا۔ اس کے ذہن نے کام کرنا بند کر دیا۔ اس کی سانسوں کی ڈور ٹوٹنے لگی۔ اس کی پلکیں آہستہ آہستہ بند ہونے لگی۔ باغی قیدی کی طرح روح نے آزادی کا پروانہ ملتے ہی پروں کو جھاڑا اور اس کے وجود نے آخری ہچکی لی اور اس کی روح آسمانوں کی طرف پرواز کر گئی۔

Clubb of Quality Content!

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842